



## مشرق و مغرب کے مابین جو کچھ سب قبلہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”مشرق و مغرب کے مابین جو کچھ سب قبلہ ہے“

[صحیح] [اسہ ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اسہ امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسہ امام مالک نے روایت کیا ہے]

حدیث کا مفہوم: ”مشرق و مغرب کے مابین جو کچھ ہے وہ قبلہ ہے“ اس حدیث میں آپ ﷺ نے بیان فرمایا ہے کہ مشرق و مغرب کی جہت کے مابین نمازیوں کے لیے قبلہ ہے۔ خطاب اللہ مدینہ اور جو ان سے موافقت رکھتے ہیں ان سے ہے، کیوں کہ وہ کعبہ سے شمالی جانب واقع ہے تو اللہ مدینہ اور ان کے اردگرد اللہ شام وغیرہ کی مناسبت سے ہے۔ جہت ان کے لیے قبلہ شمال والہ مشرق و مغرب کے مابین کے طرف قبلہ رو ہوں گے۔ یعنی کعبہ کی مناسبت سے ان کے رخ جنوب کی طرف ہوں گے جب کہ یمن اور اس سے ملحقہ جنوبی علاقہ والہ شمال کی طرف مشرق و مغرب کے مابین رخ کریں گے جب کہ اللہ مشرق و مغرب کے اعتبار سے ان کا قبلہ شمال و جنوب کے مابین ہوگا۔ اس لیے کہ اصل جہتیں چار ہوتی ہیں: شمال، جنوب، مشرق اور مغرب۔ جب نمازی کعبہ سے مشرق یا مغرب کی سمت میں ہو گا تو اس کا قبلہ شمال و جنوب کے مابین ہوگا اور اگر کعبہ سے شمال اور جنوب کی طرف ہو گا تو اس کا قبلہ مشرق و مغرب کے مابین ہوگا اور یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندوں پر آسانی ہے کیوں کہ اگر وہ ان سے عین کعبہ کی طرف منہ کرنا کا تقاضا کرتا تو کسی ایک کی بھی نماز درست نہ ہوتی لہذا دور رہنے والوں اور دکھائی نہ دینے والوں کے لیے قبلہ سے تھوڑا انحراف کرنا غیر موثر مانا گیا، الا یہ کہ وہ کعبہ سے گھوم جائے، یا اسے پشت کی طرف کر لے، تو ایسی صورت میں اس کا (یہ نماز پڑھنا) صحیح نہ ہوگا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10642>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

